

## جامعہ سلفیہ فیصل آباد

جامعہ سلفیہ کا نظام نرالا ہے ہر اک طالب علم کی شان دوبالا ہے  
 کل بھی قوم کی اصلاح میں تھا سرگرم آج بھی پرچم اسلام سنبالا ہے  
 قرآن و سنت کے دیوانوں کا مرکز قال اللہ قال رسول کا بول بالا ہے  
 تعلیمی تدریسی خدمت بیش بہا ہر ماہ یہاں سے نکلا اک رسالہ ہے  
 جدید مسائل سے آگاہی کا مرکز ہر ایک شک و شبہ کا ہوتا ازالہ ہے  
 آئمہ و فقہاء کی آراء کا احترام ہر کام فرقہ واریت سے بالا ہے  
 آؤ دنیا والو! اس کا وزٹ کرو اس کی محنت سے ہر طرف اجالا ہے  
 شاہ ابراہیمؒ کے دیوانے رہتے ہیں چنستان محمدی کا گل دلالہ ہے  
 ہر استاد بے مثال بلند اقبال ہر اک نے خود کو اسلام میں ڈھالا ہے  
 وسیع و عریض بہت پیاری مسجد ہے خطیب بھی ختم نبوت کا متوالا ہے  
 ہر اک الحمد للہ کی آنکھ کا تارا ہے محافظ اس کا میرا رب تعالیٰ ہے  
 کیسے دلکش تاج نظارے جامعہ کے ہر اک پروگرام اعلیٰ سے اعلیٰ ہے  
 ہر اپنے بیگانے سے متعارف ہے اتنا بھی نہ تاج یہ بھولا بھالا ہے  
 ہاں جو جامعہ سلفیہ سے نہ پیار کرے سمجھوں گا میں دل میں کالا کالا ہے

قاری تاج محمد شاکر (پتوکی)

نظم

جولائی تا ستمبر 20